جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: ڈاکٹر محمد عامر گزدر

علامات قیامت

(۵)

دجال کا خروج

— ۲۴ —

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:[1] حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنِ الدَّجَّالِ، فَكَانَ فِيمَا يُحَدِّثُنَا بِهِ أَنَّهُ قَالَ: «يَأْتِي الدَّجَّالُ، وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ المَدِينَةِ، فَيَنْزِلُ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي المَدِينَةَ،[2] فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ، وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ - أَوْ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ - فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ، فَيَقُولُ الدَّجَّالُ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هٰذَا، ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ، هَلْ تَشُكُّونَ فِي الأَمْرِ؟ فَيَقُولُونَ: لاَ، فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ، فَيَقُولُ [حِينَ يُحْيَى:[3]] وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ [قَطُّ[4]] فِيكَ أَشَدَّ بَصِيرَةً

مِنِّي اليَوْمَ،[5] فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ [الثَّانِيَةَ[6]] فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ».

وَعَنْهُ فِي رِوَايَةٍ، قَالَ:[7] قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ - مَسَالِحُ الدَّجَّالِ - فَيَقُولُونَ لَهُ: أَيْنَ تَعْمِدُ؟ فَيَقُولُ: أَعْمِدُ إِلَى هٰذَا الَّذِي خَرَجَ، قَالَ: فَيَقُولُونَ لَهُ: أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا؟ فَيَقُولُ: مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ، فَيَقُولُونَ: اقْتُلُوهُ، فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ، فَإِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ، قَالَ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ، هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَيَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهِ فَيُشَبَّحُ، فَيَقُولُ: خُذُوهُ وَشُجُّوهُ، فَيُوسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا، قَالَ: فَيَقُولُ: أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِي؟ قَالَ: فَيَقُولُ: أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ، قَالَ: فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ، قَالَ: ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ لَهُ: قُمْ، فَيَسْتَوِي قَائِمًا، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ لَهُ: أَتُؤْمِنُ بِي؟ فَيَقُولُ: مَا ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، قَالَ: فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ، فَيُجْعَلَ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلَى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا، فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا، قَالَ: فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ، فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّمَا قَذَفَهُ إِلَى النَّارِ، وَإِنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ» فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «هٰذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز لمبی گفتگو فرمائی، اور ہمیں دجال کے بارے میں بتایا۔ پھر اپنی اِس گفتگو میں آپ نے فرمایا کہ دجال یہاں بھی آ پہنچے گا، لیکن اُس کے لیے ممکن نہیں ہو گا کہ وہ مدینہ کے راستوں میں داخل ہو سکے۔ لہٰذا وہ مدینہ کے قریب کسی شوریلی زمین پر پڑاؤ ڈال دے گا۔ اُس وقت (مدینہ سے) نکل کر ایک شخص اُس کے پاس جائے گا، جو لوگوں میں سب سے بہتر ہو گا یا فرمایا کہ بہترین لوگوں میں سے ہو گا۔ وہ (اُس سے) کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی دجال ہے جس کی خبر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔ اِس پر دجال (لوگوں سے) کہے گا: کیا خیال ہے، اگر میں اِسے قتل کر دوں، پھر زندہ کروں تو میرے معاملے میں اِس کے بعد بھی کوئی شبہ باقی رہ جائے گا؟ لوگ کہیں گے: نہیں۔ چنانچہ دجال اُس کو قتل کرے گا، پھر زندہ کر دے گا۔[1] اب زندہ کیے جانے پر وہ آدمی کہے گا: بخدا، جیسی بصیرت تمھارے متعلق آج مجھے حاصل ہوئی ہے، اِس سے پہلے کبھی نہ تھی۔ دجال یہ سن کر اُس کو دوبارہ قتل کرنے کا ارادہ کرے گا، لیکن اُسے یہ قدرت اُس شخص پر حاصل نہ ہو سکے گی۔[2]

یہی ابو سعید رضی اللہ عنہ ایک دوسری روایت میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال نکلے گا تو ایمان والوں میں سے ایک شخص اُس کا رخ کرے گا۔ راستے میں اُس کو دجال کے اسلحہ بردار محافظ ملیں گے اور اُس سے پوچھیں گے: کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہے گا: میں اِس شخص کی طرف جانا چاہتا ہوں، جو ظاہر ہوا ہے۔ وہ اُس سے کہیں گے: تم ہمارے رب پر ایمان نہیں رکھتے؟ وہ کہے گا: ہم جسے اپنا رب مانتے ہیں، اُس کی کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔[3] یہ سن کر وہ پکاریں گے: اِس کو قتل کر دو۔ پھر ایک دوسرے سے کہیں گے: کیا تمھارے رب نے اِس سے منع نہیں کر رکھا کہ تم اُس کی غیر موجودگی میں کسی کو قتل کرو؟ راوی کا بیان ہے کہ پھر وہ اُس کو دجال کے پاس لے جائیں گے۔ سو یہ بندۂ مومن جب اُس کو دیکھے گا تو کہے گا: لوگو، یہ وہی دجال

ہے جس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ کہتے ہیں کہ پھر دجال اُس شخص کے بارے میں حکم دے گا تو اُس کو کھینچ کر باندھ دیا جائے گا۔ پھر وہ کہے گا: اِس کو پکڑو اور اِس کا سر اور منہ توڑ دو۔ پھر مار مار کر اُس کا پیٹ اور کمر چوڑی کر دی جائے گی۔ پھر دجال کہے گا: کیا تم مجھ پر ایمان نہیں لاؤ گے؟ اِس پر وہ کہے گا: تم جھوٹے مسیح ہو۔ کہتے ہیں کہ پھر اُس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اُس کو آری کے ساتھ اُس کے سر کے درمیان سے (نیچے تک) اِس طرح چیرا جائے گا کہ اُس کے دونوں پاؤں ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔ کہتے ہیں کہ پھر دجال (اُس کے جسم کے) دونوں حصوں کے درمیان میں چلے گا۔ پھر اُس (مردے) سے کہے گا: کھڑے ہو جاؤ تو وہ سیدھا کھڑا ہو جائے گا۔ پھر اُس سے کہے گا: کیا اب مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ اِس پر وہ کہے گا: (یہ تم نے جو کچھ کیا ہے)، اِس سے تمھارے متعلق میری بصیرت میں اضافہ ہی ہوا ہے۔ پھر وہ شخص (پکار کر) کہے گا: لوگو، (آگاہ رہو)، اب میرے بعد یہ (دجال) لوگوں میں سے کسی کے ساتھ ایسا نہیں کر سکے گا۔ کہتے ہیں کہ پھر دجال اُسے ذبح کرنے کے لیے پکڑے گا تو اُس کی گردن سے ہنسلی کی ہڈیوں تک اُس کا جسم تانبے کا بنا دیا جائے گا، سو وہ کسی طریقے سے اُس کو ذبح نہیں کر سکے گا۔[۴] پھر وہ اُس کے دونوں پاؤں اور دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اُس کو پھینکے گا، جس سے لوگ خیال کریں گے کہ دجال نے اُس کو آگ میں پھینک دیا ہے، جب کہ وہ درحقیقت جنت میں ڈال دیا جائے گا۔[۵] اِس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پروردگار عالم کے نزدیک یہ شخص حق کی گواہی میں سب لوگوں سے بڑا ہو گا۔[۶]

۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اِسی طرح دکھایا گیا۔ مدعا یہ تھا کہ دجال لوگوں کو شعبدے بھی دکھائے گا۔ دور حاضر کے لحاظ سے دیکھا جائے تو نفسی علوم کے بجاے یہ سائنسی علوم کے شعبدے بھی ہو سکتے ہیں، جو اِس وقت بھی اِن علوم کے ماہرین اگر دھوکا دینے کا فیصلہ کر لیں تو نہایت آسانی کے ساتھ دکھا سکتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی حقیقت ممثل کر کے دکھائی گئی۔ اِس کے ہرگز یہ معنی نہیں ہیں کہ یہ اُسی طرح ظاہر بھی ہو گی، جس طرح کہ روایت میں بیان ہوا ہے۔ چنانچہ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ جس آدمی کو مارا جائے گا، وہ بھی وقتی طور پر ہوش و حواس کھو بیٹھے گا اور دیکھنے والے بھی سمجھیں گے کہ اُسے قتل کر دیا گیا ہے۔ شاہی درباروں

میں آ کر اپنے فن کا مظاہرہ کرنے والے زمانۂ قدیم کے شعبدہ بازوں کے واقعات پڑھیے تو اُس میں مارنے اور جِلانے کی دسیوں مثالیں بالکل اِسی طرح کی مل جاتی ہیں۔

۲۔ یعنی اُس کے شعبدوں کی حقیقت کھل جائے گی اور لوگ دیکھ لیں گے کہ اُس سے جو کچھ صادر ہوتا ہے، وہ اُسی طرح کا فریب ہے، جس کا مظاہرہ موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں نفسی علوم کے ماہرین نے اپنے زمانے کے لحاظ سے کیا تھا۔

۳۔ یہ اُس کے رسوخ فی العلم کا بیان ہے۔ مدعا یہ ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی ذات و صفات سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ کیا ہستی ہے۔ چنانچہ اِس طرح کے شعبدہ باز ہمیں اُس کے بارے میں کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں کر سکتے۔

۴۔ یہ اُسی مشاہدے کی تفصیلات ہیں جو اوپر بالا جمال بیان ہوا ہے۔ ایک بندۂ مومن کے رسوخ اور استقامت کے مقابلے میں دجال کی ناکامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اِسی طرح ممثل کر کے دکھائی گئی۔

۵۔ یعنی اُس کے ساتھ وہی معاملہ ہو گا جو آل فرعون کے مومن کے ساتھ ہوا تھا۔ لوگ سمجھیں گے کہ اُس کو آگ میں جلا دیا گیا، مگر خدا کے فرشتے اُس کی روح قبض کر کے اُس کو جنت میں پہنچا دیں گے۔

۶۔ اِس لیے کہ اُس نے یہ سب اُس فتنے کے مقابلے میں کیا ہو گا جسے انبیا علیہم السلام نے انسانی تاریخ کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیا ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً صحیح بخاری، رقم ۱۳۲۷ سے لیا گیا ہے۔ الفاظ کے معمولی تفاوت کے ساتھ اِس کے متابعات اِن مصادر میں دیکھ لیے جا سکتے ہیں: جامع معمر بن راشد، رقم ۲۰۸۲۴۔ مسند احمد، رقم ۱۱۳۱۸۔ صحیح بخاری، رقم ۱۸۸۲۔ صحیح مسلم، رقم ۲۹۳۸۔ الفتن، حنبل بن اسحاق، رقم ۴۳۔ السنۃ، ابن ابی عاصم، رقم ۳۹۰۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۴۲۶۱۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۸۰۱۔ مسند الشامیین، طبرانی، رقم ۳۱۲۵۔ الایمان، ابن مندہ، رقم ۱۰۲۸۔

۲۔ بعض روایتوں، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۲۹۳۸ میں یہاں 'فَيَنْتَهِي إِلَى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ'، ''لہٰذا وہ مدینہ کے قریب کسی شوریلی زمین کے پاس پہنچے گا'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۳۔ جامع معمر بن راشد، رقم ۲۰۸۲۴۔ بعض طرق، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۱۳۱۸ میں یہاں 'حِينَ يَحْيَا'، ''جب وہ زندہ ہوگا'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جب کہ بعض طرق، مثلاً صحیح بخاری، رقم ۱۸۸۲ میں 'حِينَ يُحْيِيهِ'، ''جب وہ اُسے زندہ کرے گا'' کے الفاظ منقول ہیں۔

۴۔ صحیح بخاری، رقم ۱۸۸۲۔

۵۔ اکثر طرق، مثلاً صحیح مسلم، رقم ۲۹۳۸ میں یہاں 'اليَوْمَ' کے بجاے 'الْآنَ' کا لفظ آیا ہے۔

۶۔ مسند احمد، رقم ۱۱۳۱۸۔

۷۔ صحیح مسلم، رقم ۲۹۳۸۔

۲۵

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:[1] «تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ»، قُلْنَا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صحابہ سے) فرمایا: دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔ صحابہ نے کہا: ہم دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔[1]

۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ امتثال امر اِسی جذبۂ انقیاد سے کرتے تھے۔ آپ نے جس طرح تعوذ کے دوسرے کلمات اُنھیں سکھائے ہیں، اُسی طرح دجال کے فتنے سے تعوذ کی تعلیم بھی دی ہے۔ اِس کے ظہور کا وقت چونکہ کسی کے علم میں نہیں ہے، اِس لیے وہ بھی اِس سے پناہ مانگتے رہے اور ہمیں بھی اِسی طریقے سے پناہ مانگتے رہنا چاہیے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۹۱۲۱ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے متابعات اِن مراجع میں دیکھ

لیے جا سکتے ہیں: مسند ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۔ مسند عبد بن حمید، رقم ۲۵۴۔ صحیح مسلم، رقم ۲۸۶۷۔ الآحاد والمثانی، ابن ابی عاصم، رقم ۲۰۵۷۔ شرح مشکل الآثار، طحاوی، رقم ۵۲۰۳۔ معجم ابن اعرابی، رقم ۳۵۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۴۷۸۴۔ المخلصیات، ابو طاہر، رقم ۳۶۸۔ الایمان، ابن مندہ، رقم ۱۰۶۵۔ شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، لالکائی، رقم ۲۱۲۹۔ اثبات عذاب القبر، بیہقی، رقم ۸۹، ۲۰۳۔

۲۶

إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: [1] سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ. وَعَنْهَا فِي لَفْظٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ. [2]

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں فتنۂ دجال سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔ سیدہ ہی سے بعض طرق میں یہ الفاظ نقل ہوئے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عذاب قبر اور فتنۂ دجال سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ [1]

۱۔ پچھلی روایت میں جس چیز کی تلقین کی گئی ہے، یہ اُسی کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کا بیان ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح بخاری، رقم ۱۲۹۷ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے متابعات کے مراجع یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۲۶۳۲۷۔ صحیح مسلم، رقم ۵۸۷۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۲۰۶۵، ۵۵۰۴۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۲۲۰۳، ۷۶۷۴، ۷۸۸۸۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم ۸۵۲۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۲۰۴۲۔

۲۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۷۶۷۴۔

۲۷

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّ النَبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: [۱] «مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ [۲] عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ» [۳].

وَعَنْهُ فِي بَعْضِ الطُّرُقِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: [۴] «مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنَ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ».

ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں محفوظ رکھیں، [۱] وہ دجال کے فتنے سے بچا رہے گا۔ اِنھی ابو درداء سے بعض طرق میں یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سورۂ کہف کی آخری دس آیات تلاوت کیں، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ [۲]

۱۔ یعنی اُنھیں یاد کیا، بار بار پڑھا اور اُن کے مضمون کو برابر زیر غور رکھا۔ ابتدائی آیات کا ذکر یہاں راوی کی غلطی ہے، اِس لیے کہ پیش نظر مقصد کے ساتھ اُن کے مضمون کی نہ صرف یہ کہ کوئی مناسبت نہیں ہے، بلکہ اپنی الگ حیثیت میں اُن کا فصل بھی محل نظر ہے۔

۲۔ ہم وضاحت کر چکے ہیں کہ دجال کے فتنے سے جو چیز لوگوں کو محفوظ رکھے گی، وہ اللہ کی کتاب کے ساتھ اُن کا تعلق اور دین کے علم میں رسوخ ہی ہے۔ روایتوں میں یہی حقیقت اِس طرح بیان ہوئی ہے کہ ہر بندۂ مومن اُس کی پیشانی پر 'کفر' لکھا ہوا پڑھ لے گا۔ سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں قرآن کے خاص اسلوب میں دین کی پوری دعوت بڑے موثر طریقے سے بیان کرتی ہیں۔ روایت کی نسبت اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف صحیح ہے تو آپ نے یہ غالباً اِنھی کے بارے میں فرمایا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۲۷۵۴۰ سے لیا گیا ہے۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ اِس کے باقی

طرق اِن مراجع میں دیکھ لیے جا سکتے ہیں: مشیخۃ ابن طہمان، رقم ۲۰۲۔ فضائل القرآن، قاسم بن سلام، ۲۴۵۔ مسند ابن ابی شیبہ، رقم ۳۸۔ مسند احمد، رقم ۲۱۷۱۲، ۲۷۵۱۶، ۲۷۵۴۰، ۲۷۵۴۲۔ صحیح مسلم، رقم ۸۰۹۔ سنن ابی داود، رقم ۴۳۲۳۔ سنن ترمذی، رقم ۲۸۸۶۔ فضائل القرآن، ابن ضریس، رقم ۲۰۹۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۰۷۱۹، ۱۰۷۲۰، ۱۰۷۲۱۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۳۷۸۰، ۳۷۸۱، ۳۷۸۳، ۳۷۸۴، ۳۹۴۰، ۳۹۴۱۔ امالی المحاملی، روایۃ ابن یحییٰ البیع، رقم ۳۵۶۔ صحیح ابن حبان، رقم ۷۸۵، ۷۸۶۔ عمل الیوم واللیلۃ، ابن السنی، رقم ۶۷۶۔ مستدرک حاکم، رقم ۳۳۹۱۔ المسند المستخرج علیٰ صحیح مسلم، ابو نعیم، رقم ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵۔ السنن الواردۃ فی الفتن، دانی، رقم ۶۵۷۔ السنن الصغریٰ، بیہقی، رقم ۹۶۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۵۹۹۷۔ شعب الایمان، بیہقی، رقم ۲۲۱۹۔ معرفۃ السنن والآثار، بیہقی، رقم ۶۶۸۳، ۶۶۸۴۔

ابو درداء رضی اللہ عنہ کی اِس روایت کا ایک شاہد ثوبان رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوا ہے، جس کی روایتیں اِن مراجع میں آئی ہیں: فضائل القرآن، ابن ضریس، رقم ۲۰۵۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۰۷۱۸۔ مسند رویانی، رقم ۶۱۳۔

۲۔ سنن ترمذی، رقم ۲۸۸۶ میں اِس کے بجاے یہاں 'مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الكَهْفِ'، ''جس شخص نے سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیات تلاوت کیں'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۳۔ بعض روایتوں، مثلاً المسند المستخرج علیٰ صحیح مسلم، ابو نعیم، رقم ۱۸۳۵ میں یہاں 'لَمْ يَضُرَّهُ فِتْنَةُ الدَّجَّالِ'، ''دجال کا فتنہ اُسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا'' کے الفاظ آئے ہیں۔

۴۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۱۰۷۲۰۔

المصادر والمراجع

ابن أبي أسامة أبو محمد الحارث بن محمد بن داهر التميمي البغدادي. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث**. ط١. تحقيق: د. حسين أحمد صالح الباكري. المدينة المنورة: مركز خدمة السنة والسيرة النبوية.

ابن أبي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٩٩٧م). **المسند**. ط١. تحقيق: عادل بن يوسف العزازي وأحمد بن فريد المزيدي. الرياض: دار الوطن.

ابن أبي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١.

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن أبي عاصم أبو بكر أحمد بن عمرو الشيباني. (١٤١١هـ/١٩٩١م). **الآحاد والمثاني**. ط١. تحقيق: د. باسم فيصل أحمد الجوابرة. الرياض: دار الراية.

ابن أبي عاصم أبو بكر أحمد بن عمرو الشيباني. (١٤٠٠هـ). **السنة**. ط١. تحقيق: محمد ناصر الدين الألباني. بيروت: المكتب الإسلامي.

ابن الأعرابي أبو سعيد أحمد بن محمد البصري. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **المعجم**. ط١. تحقيق وتخريج: عبد المحسن بن إبراهيم بن أحمد الحسيني. الناشر: الدمام: دار ابن الجوزي.

ابن بشران أبو القاسم عبد الملك بن محمد. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **الأمالي**. ط١. الرياض: دار الوطن.

ابن بَطَّة أبو عبد الله عبيد الله بن محمد العُكْبَري. (١٤١٥هـ/١٩٩٤م). **الإبانة الكبرى**. ط٢. تحقيق: رضا بن نعسان معطي. الرياض: دار الراية للنشر والتوزيع.

ابن حبان أبو حاتم محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **الصحيح**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان أبو حاتم محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب**. ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب**. ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري**. د.ط. بيروت: دار المعرفة.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان**. ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن حيويه محمد بن العباس بن محمد أبو عمر الخزاز. (٢٠٠٤م). **السادس من مشيخة ابن حيويه**. ط١. مخطوط نُشر في برنامج جوامع الكلم المجاني التابع لموقع الشبكة الإسلامية.

ابن خزيمة أبو بكر محمد بن إسحٰق النيسابوري. (د.ت). **الصحيح**. د.ط. تحقيق: د. محمد مصطفى الأعظمي. بيروت: المكتب الإسلامي.

ابن خزيمة أبو بكر محمد بن إسحٰق النيسابوري. (١٤١٤هـ/١٩٩٤م). **كتاب التوحيد وإثبات صفات**

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الرب. ط٥. تحقيق: عبد العزيز بن إبراهيم الشهوان. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن راهويه إسحٰق بن إبراهيم الحنظلي المروزي. (١٤١٢ھ/١٩٩١م). **المسند**. ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن سعد أبو عبد الله محمد بن سعد البصري البغدادي. (١٤٢١ھ/٢٠٠١م). **الطبقات الكبرى**. ط١. تحقيق: علي محمد عمر. القاهرة: مكتبة الخانجي.

ابن السُّني أحمد بن محمد الدينوري. (د.ت). **عمل اليوم والليلة سلوك النبي مع ربه عز وجل ومعاشرته مع العباد**. د.ط. تحقيق: كوثر البرني. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية.

ابن الضريس أبو عبد الله محمد بن أيوب البجلي الرازي. (١٤٠٨ھ/١٩٨٧م). **فضائل القرآن وما أنزل من القرآن بمكة وما أنزل بالمدينة**. ط١. تحقيق: غزوة بدير. دمشق: دار الفكر.

ابن طهمان أبو سعيد إبراهيم بن طهمان الخراساني الهروي. (١٤٠٣ھ/١٩٨٣م). **مشيخة ابن طهمان**. د.ط. تحقيق: محمد طاهر مالك. دمشق: مجمع اللغة العربية.

ابن قانع أبو الحسين عبد الباقي بن قانع بن مرزوق البغدادي. (١٤١٨ھ). **معجم الصحابة**. ط١. تحقيق: صلاح بن سالم المصراتي. المدينة المنورة: مكتبة الغرباء الأثرية.

ابن ماجه أبو عبد الله محمد القزويني. (د.ت). **السنن**. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي د.م: دار إحياء الكتب العربية.

ابن منده أبو عبد الله محمد بن إسحٰق العبدي. (١٤٠٦ھ). **الإيمان**. ط٢. تحقيق: د. علي بن محمد بن ناصر الفقيهي، بيروت: مؤسسة الرسالة.

أبو أمية محمد بن إبراهيم الخزاعي البغدادي ثم الطرسوسي. (٢٠٠٤م). **مسند أبي أمية الطرسوسي**. ط١. مخطوط نُشر في برنامج جوامع الكلم المجاني التابع لموقع الشبكة الإسلامية.

أبو بكر النجاد أحمد بن سلمان البغدادي. (٢٠٠٤م). **أمالي أبي بكر النجاد**. ط١. مخطوط نُشر في برنامج جوامع الكلم المجاني التابع لموقع الشبكة الإسلامية.

أبو داود سليمان بن الأشعث السِّجِسْتاني. (د.ت). **السنن**. د.ط. تحقيق: محمد محيي الدين عبد الحميد. بيروت: المكتبة العصرية.

أبو الشيخ عبد الله بن محمد بن جعفر الأصبهاني. (١٤١٢ھ/١٩٩٢م). **طبقات المحدثين بأصبهان والواردين عليها**. ط٢. تحقيق: عبد الغفور عبد الحق حسين البلوشي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

أبو طاهر المخلص محمد بن عبد الرحمٰن بن العباس البغدادي. (د.ت). **الفوائد المنتقاة من حديث أبي**

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

طاهر المخلص انتقاء ابن أبي الفوارس. ط١. تحقيق: أبي علي النظيف. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو عوانة يعقوب بن إسحٰق الإسفراييني النيسابوري. (١٤١٩ھ/١٩٩٨م). **المستخرج**. ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو الفضل عبيد الله بن عبد الرحمٰن الزهري البغدادي. (١٤١٨ھ/١٩٩٨م). **حديث أبي الفضل الزهري**. ط١. دراسة وتحقيق: الدكتور حسن بن محمد بن علي شبالة البلوط. الرياض: أضواء السلف.

أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني. (١٤١٠ھ/١٩٩٠م). **أخبار أصبهان**. ط١. تحقيق: سيد كسروي حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني. (١٣٩٤ھ/١٩٧٤م). **حلية الأولياء وطبقات الأصفياء**. د.ط. بيروت: دار الكتاب العربي.

أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني. (١٤٢٢ھ/٢٠٠١م). **صفة النفاق ونعت المنافقين**. ط١. تقديم وتحقيق: الدكتور عامر حسن صبري. بيروت: البشائر الإسلامية.

أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني. (١٤١٧ھ/١٩٩٦م). **المسند المستخرج على صحيح الإمام مسلم**. ط١. تحقيق: محمد حسن محمد حسن إسمٰعيل الشافعي. بيروت: دار الكتب العلمية.

أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني. (١٤١٩ھ/١٩٩٨م). **معرفة الصحابة**. ط١. تحقيق: عادل بن يوسف العزازي. الرياض: دار الوطن للنشر.

أبو يعلى أحمد بن علي التميمي الموصلي. **المسند**. (١٤٠٤ھ/١٩٨٤م) ط١. تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أبو يعلى أحمد بن علي التميمي الموصلي. (١٤٠٥ھ). **المفاريد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم**. ط١. تحقيق: عبد الله بن يوسف الجديع. الكويت: مكتبة دار الأقصى.

الآجُري أبو بكر محمد بن الحسين البغدادي. (١٤٢٠ھ/١٩٩٩م). **الشريعة**. ط٢. تحقيق: الدكتور عبد الله بن عمر بن سليمان الدميجي. الرياض: دار الوطن.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢١ھ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

إسمٰعيل بن جعفر بن أبي كثير أبو إسحٰق الأنصاري المدني. (١٤١٨ھ/١٩٩٨م). **حديث علي بن حجر السعدي عن إسمٰعيل بن جعفر المدني**. ط١. دراسة وتحقيق: عمر بن رفود بن رفيد السّفياني. الرياض: مكتبة الرشد للنشر.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

البخاري، محمد بن إسمٰعيل، أبو عبدالله الجعفي. (١٤٠٩ھ/١٩٨٩م). **الأدب المفرد**. ط٣. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار البشائر الإسلامية.

البخاري محمد بن إسمٰعيل أبو عبد الله الجعفي. (١٤٢٢ھ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البزار أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **المسند**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين الله، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٠٥ھ). **إثبات عذاب القبر وسؤال الملكين**. ط٢. تحقيق: د. شرف محمود القضاة. عمان الأردن: دار الفرقان.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٧ھ). **الأسماء والصفات**. ط١. تحقيق: أ. د. عبد الرحمٰن عميرة. بيروت: دار الجيل.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٠ھ/١٩٨٩م). **السنن الصغرى**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. كراتشي: جامعة الدراسات الإسلامية.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٢٤ھ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرى**. ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٢٣ھ/٢٠٠٣م). **شعب الإيمان**. ط١. تحقيق: الدكتور عبد العلي عبد الحميد حامد. الرياض: مكتبة الرشد للنشر والتوزيع.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٢ھ/١٩٩١م). **معرفة السنن والآثار**. ط١. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. القاهرة: دار الوفاء.

الترمذي أبو عيسى محمد بن عيسى. (١٣٩٥ھ/١٩٧٥م). **السنن**. ط٢. تحقيق وتعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.

تمام بن محمد أبو القاسم الرازي البجلي. (١٤١٢ھ). **الفوائد**. ط١. تحقيق: حمدي عبد المجيد السلفي. الرياض: مكتبة الرشد.

الجندي أبو سعيد المفضل بن محمد بن إبراهيم. (١٤٠٧ھ). **فضائل المدينة**. ط١. تحقيق: محمد مطيع الحافظ، غزوة بدير. دمشق: دار الفكر.

الحاكم أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١ھ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الحربي أبو إسحاق إبراهيم بن إسحٰق. (١٤٠٥ھ). **غريب الحديث**. ط١. تحقيق: د. سليمان إبراهيم محمد العايد. مكة المكرمة: جامعة أم القرى.

الحسن بن موسى الأَشيَب أبو علي القاضي البغدادي. (١٤١٠ھ/١٩٩٠م). **جزء فيه أحاديث الحسن بن موسى الأشيب**. ط١. تحقيق: أبو ياسر خالد بن قاسم الردادي. الفجيرة: دار علوم الحديث.

الحميدي أبو بكر عبد الله بن الزبير القرشي الأسدي. (١٩٩٦م). **المسند**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن سليم أسد الداراني. دمشق: دار السقا.

حنبل بن إسحٰق بن حنبل أبو علي الشيباني. (١٤١٩ھ/١٩٩٨م). **الفتن**. ط١. تحقيق: عامر حسن صبري. لبنان: دار البشائر الإسلامية.

الخطابي أبو سليمان حمد بن محمد الخطاب البستي. (١٣٥١ھ/١٩٣٢م). **معالم السنن**. ط١. حلب: المطبعة العلمية.

الخطيب أبو بكر أحمد بن علي البغدادي. (د.ت). **الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع**. (د.ط). تحقيق: د. محمود الطحان. الرياض: مكتبة المعارف.

الداني أبو عمرو عثمان بن سعيد. (١٤١٦م). **السنن الواردة في الفتن وغوائلها والساعة وأشراطها**. ط١. تحقيق: د. رضاء الله بن محمد إدريس المباركفوري. الرياض: دار العاصمة.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥ھ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤١٣ھ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية-مؤسسة علوم القرآن.

الروياني أبو بكر محمد بن هارون. (١٤١٦ھ). **المسند**. ط١. تحقيق: أيمن علي أبو يماني. القاهرة: مؤسسة قرطبة.

السَّرَّاج أبو العباس محمد بن إسحٰق النيسابوري. (١٤٢٥ ھ/٢٠٠٤م). **حديث السراج**. ط١. تحقيق: أبو عبد الله حسين بن عكاشة بن رمضان. القاهرة: الفاروق الحديثة للطباعة والنشر.

السيوطي جلال الدين عبد الرحمٰن بن أبي بكر. (١٤١٦ھ/١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج**. ط١. تحقيق وتعليق: أبو اسحٰق الحويني الأثري. الخبر: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الشاشي أبو سعيد الهيثم بن كليب البِنْكَثي. (١٤١٠ھ) **المسند**. ط١. تحقيق: د. محفوظ الرحمٰن زين الله.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (١٤٠٥هـ/١٩٨٤م). **مسند الشاميين**. ط١. تحقيق: حمدي بن عبدالمجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط**. د.ط. تحقيق: طارق بن عوض الله بن محمد، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الكبير**. ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

الطحاوي أبو جعفر أحمد بن محمد الأزدي المصري. (١٤١٥هـ/١٤٩٤م). **شرح مشكل الآثار**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

الطيالسي أبو داود سليمان بن داود البصرى. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **المسند**. ط١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

الطيبي شرف الدين الحسين بن عبد الله. (١٤١٧هـ/١٩٩٧م). **الكاشف عن حقائق السنن المعروف بـ شرح الطيبي على مشكاة المصابيح**. ط١. تحقيق: د. عبد الحميد هنداوي. مكة المكرمة: مكتبة نزار مصطفى الباز.

عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّي. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). **المنتخب من مسند عبد بن حميد**. ط١. تحقيق: صبحي البدري السامرائي، محمود محمد خليل الصعيدي. القاهرة: مكتبة السنة.

عبد الله بن أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنة**. ط١. تحقيق: د. محمد بن سعيد بن سالم القحطاني. الدمام: دار ابن القيم.

عفان بن مسلم بن عبد الله أبو عثمان الباهلى. (٢٠٠٤م). **أحاديث عفان بن مسلم**. (د.ط). تحقيق: حمزة أحمد الزين. القاهرة: دار الحديث.

العينى بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد الغيتابى الحنفى. (١٤٢٠هـ/١٩٩٩م). **شرح سنن أبي داود**. ط١. تحقيق: أبو المنذر خالد بن إبراهيم المصري. الرياض: مكتبة الرشد.

العينى بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد الغيتابى الحنفى. (د.ت). **عمدة القاري شرح صحيح البخاري**. د.ط. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

الفاكهي أبو عبد الله محمد بن إسحٰق المكي. (١٤١٤م). **أخبار مكة في قديم الدهر وحديثه**. ط٢. تحقيق: د. عبد الملك عبد الله دهيش. بيروت: دار خضر.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

القاسم بن سلاّم أبو عُبيد الهروي البغدادي. (١٤١٥هـ/١٩٩٥م). **فضائل القرآن**. ط١. تحقيق: مروان العطية، ومحسن خرابة، ووفاء تقي الدين. دمشق: دار ابن كثير.

القاضى عياض بن موسى أبو الفضل اليحصبي. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **إكمال المعلم بفوائد مسلم**. ط١. تحقيق: الدكتور يحيى إسمٰعيل. مصر: دار الوفاء للطباعة والنشر والتوزيع.

الكشميري محمد أنور شاه بن معظم شاه الهندي ثم الديوبندي. (١٤٢٦هـ/٢٠٠٥م). **فيض الباري على صحيح البخاري**. ط١. تحقيق: محمد بدر عالم الميرٹهي. بيروت: دار الكتب العلمية.

اللالكائي أبو القاسم هبة الله بن الحسن الرازي. (١٤٢٣هـ/٢٠٠٣م). **شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة**. ط٨. تحقيق: أحمد بن سعد بن حمدان الغامدي. الرياض: دار طيبة.

مالك بن أنس الأصبحي المدني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٥م). **الموطأ**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

المحاملي أبو عبد الله الحسين بن إسمٰعيل البغدادي. (١٤١٢هـ). **أمالي المحاملي** (رواية ابن يحيى البيع). ط١. تحقيق: د. إبراهيم القيسي. الدمام: دار ابن القيم.

المخلِّص أبو طاهر محمد بن عبد الرحمٰن البغدادي. (١٤٢٩هـ/٢٠٠٨م). **المخلصيات وأجزاء أخرى لأبي طاهر المخلص**. ط١. تحقيق: نبيل سعد الدين جرار. قطر: وزارة الأوقاف والشؤون الإسلامية لدولة قطر.

المروزي أحمد بن علي بن سعيد أبو بكر الأموي. (د.ت). **مسند أبي بكر الصديق**. (د.ط). تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: المكتب الإسلامي.

المزي أبو الحجاج يوسف بن الزكي عبدالرحمٰن. (١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق : د. بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

المظهري الحسين بن محمود مظهر الدين الكوفي الشيرازي الحنفي. (١٤٣٣هـ/٢٠١٢م). **المفاتيح في شرح المصابيح**. ط١. تحقيق ودراسة: لجنة مختصة من المحققين بإشراف: نور الدين طالب. وزارة الأوقاف الكويتية: دار النوادر، وهو من إصدارات إدارة الثقافة الإسلامية.

معمر بن أبي عمرو راشد الأزدي البصري. (١٤٠٣هـ). **الجامع**. ط٢. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. بيروت:توزيع المكتب الإسلامي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الملا القاري علي بن سلطان محمد أبو الحسن الهروي. (١٤٢٢ھ/٢٠٠٢م). **مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح**. ط١. بيروت: دار الفكر.

المناوي زين الدين محمد عبد الرؤوف بن تاج العارفين القاهري. (١٤٠٨ھ/١٩٨٨م). **التيسير بشرح الجامع الصغير**. ط٣. الرياض: مكتبة الإمام الشافعي.

المناوي زين الدين محمد عبد الرؤوف بن تاج العارفين القاهري. (١٣٥٦ھ). **فيض القدير شرح الجامع الصغير**. ط١. مصر: المكتبة التجارية الكبرى.

موسى شاهين لاشين. (١٤٢٣ھ/٢٠٠٢م). **فتح المنعم شرح صحيح مسلم**. ط١. القاهرة: دار الشروق.

النسائي أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١ھ/٢٠٠٠م). **الإغراب: الجزء الرابع من حديث شعبة بن الحجاج وسفيان بن سعيد الثوري مما أغرب بعضهم على بعض**. ط١. تحقيق: أبو عبد الرحمٰن محمد الثاني بن عمر بن موسى. المدينة النبوية: دار المآثر.

النسائي أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٠٦ھ/١٩٨٦م). **السنن الصغرى**. ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١ھ/٢٠٠١م). **السنن الكبرى**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي يحيى بن شرف أبو زكريا. (١٤٢٨ھ/٢٠٠٧م). **الإيجاز في شرح سنن أبي داود**. ط١. تقديم وتعليق وتخريج: أبو عبيدة مشهور بن حسن آل سلمان. عمان – الأردن: الدار الأثرية.

النووي يحيى بن شرف أبو زكريا. (١٣٩٢ھ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج**. ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com